سوال

(77) قبروں کے درمیان جنازہ پڑھنے کا کیا حکم ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج ایک جنازے میں شریک ہوئے۔ جہاں قبرستان میں دفن سے قبل جنازہ رکھ کر نمازِ جنازہ ادا کی گئی اور صفیں قبروں کو درمیان میں لے کر بنائی گئیں۔ کیا یہ عمل جائز ہے ؟ (عبدالکبیر گزدر عفی عنہ) (۱۹ستمبر۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبروں کے درمیان نمازِجنازہ پڑھنی منع ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے :

'أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ : نَهٰی أَنۡ یُصَلَّی عَلَی الۡجَنَائِزِ بَیۡنَ الۡقُبُورِ۔' (رواه الطبرانی فی الاوسط، برقم : ۵۶۳۱ واسناده حسن۔ مجمع الزوائد : ۳/۳۶، بَابُ الصَّلَاةِ عَلَی الۡجَنَازَةِ بَیۡنَ الۡقُبُورِ، رقم :۴۱۸۷)

''نبی ﷺ نے قبروں کے درمیان جنازہ پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔''

دوسری روایت میں ہے : قبرستان اور حمام کے علاوہ تمام زمین مسجد ہے۔''

اورتیسری روایت میں ہے :

'اجۡعَلُوا فِی بُیُوتِکُمۡ مِنۡ صَلَاتِکُمۡ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا۔' (صحیح البخاری، بَابُ کَرَاهِیَةِ الصَّلَاةِ فِی الۡمَقَابِرِ، رقم : ۴۳۲)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:134

محدث فتویٰ